میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

HIZB UT TAHRIR

پیر،19 ربیع الثانی،1441ھ | 16/12/2019 | نمبر30/1441

پریس ریلیز

مودی کی کشمیر کے زبردستی الحاق کے بعد مسلمانوں کو امتیازی طور پر شہریتوں سے محروم رکھنے کی پالیسی کی وجہ باجوہ-عمران حکومت کی بزدلی ہے

کشمیر کے زبردستی الحاق اور 100 دن سے زیادہ کے کرفیو کے باوجود باجوہ-عمران حکومت کے پھسپھسے ردعمل نے مودی سرکار کو مزید شہ دی اور اب انھوں نے مسلم دشمنی پر مبنی شہریت کا ترمیمی ایکٹ منظور کر لیا جس کے مطابق ایسے غیر قانونی تارکین وطن ہندو، سکھ، بدھ، جین مت، پارسی اور عیسائی جن کا تعلق افغانستان، بنگلہ دیش اور پاکستان سے ہو، بھارتی شہریت کے لیے اپلائی کر سکیں گے، لیکن مسلمانوں کو امتیازی طور پر اس سے محروم کیا گیا ہے۔ عملاً اس کا مطلب یہ ہے کہ ہندوستان میں بسنے والے ان تارکین وطن مسلمانوں کو یا تو ہندو بن کر یا دوسرا مذہب اپنا کر شہریت ملے گی جس کے بعد انھیں تعلیم، روزگار، ملکیت، کاروبار اور دیگر حقوق ملیں گے وگرنہ انھیں تمام حقوق سے محروم کرکے کیمپوں میں منتقل کر دیا جائے گا جہاں وہ سسک سسک کر موت کے منہ میں چلے جائیں گے۔

مودی سرکار، ہندو ریاست کی گھٹی میں موجود مسلم دشمنی کو کسی نقاب کے پیچھے چھپانے کی بھی کوشش نہیں کر رہی۔ اور مودی سرکار ایسا کیوں نہ کریں جبکہ انھوں نے مغرب کی کھلی حمایت اور باجوہ-عمران حکومت کی امریکی غلامی کا درست اندازہ لگا لیا ہے۔ یہ باجوہ-عمران حکومت ہی تھی جس نے مغرب اور بھارت گٹھ جوڑ کے سامنے گھٹنے ٹیک کر FATF کے نام پر کشمیری جہادی ڈھانچے پر کریک ڈاؤن کیا جس نے بھارت کو کشمیر کے زبردستی الحاق کی جرات مہیا کی۔ یہ امریکی حمایت یافتہ مودی سرکار کے الیکشن جیتنے کیلئے دعائیں کر رہی تھی اور اس کیلئے انھوں نے پاکستانی ائیر فورس کی کامیابیوں پر پانی پھیرتے ہوئے ابی نندن کو 24 گھنٹے میں واپس کر دیا، یہاں تک کہ اس کے بدلے میں بھارتی راء کی جانب سے پاکستان کے اغواشدہ کرنل حبیب کا تبادلہ تک نہیں کیا گیا۔ اس حکومت نے کشمیر کے زبردستی الحاق پر آدھے گھنٹے کھڑے ہونے اور ہاتھوں پر پٹیاں باندھنے جیسے تماشے لگائے اور کشمیریوں کی مدد کیلئے کشمیر جانے کو کشمیریوں سے دشمنی قرار دیا۔ باجوہ-عمران حکومت کے 100 دن سے زائد کے کشمیریوں پر مسلط کرفیو پر مگرمچھ کے آنسو بہانے پر غرناطہ کے آخری حکمران ابو عبداللہ کی والدہ کے وہ الفاظ صادق آتے ہیں جب ابو عبداللہ سقوط غرناطہ پر رونے لگے تو انھوں نے کہا، "اس چیز پر عورتوں کی طرح آنسو مت بہاؤ، جس کا تم مردوں کی طرح دفاع نہیں کر سکے"۔ اس حکومت نے 20 سالہ پرانا بھارتی مطالبہ پورا کرتے ہوئے کرتارپور میں بغیر ویزہ بھارتی شہریوں کو آنے کی اجازت دی۔ اور ابھی بھی کلبھوشن یادیو کے مسئلے کے "حل" (یعنی رہائی) کیلئے سیاسی اور قانونی راستوں پر غور و فکر کر رہی ہے۔ یقیناً ہندو ریاست کے تازہ ترین جارحیت کے باوجود یہ سرکار ٹویٹر بیان سے آگے نہیں بڑھے گی کیونکہ ان کے سامنے اہم ترین ایشو جنرل باجوہ جیسے امریکی ایجنٹ کی ایکسٹینشن ہے تاکہ ہندو ریاست کی علاقائی بالادستی کے راستے میں ہر رکاوٹ کو ملیامیٹ کیا جا سکے۔

اس ترمیمی ایکٹ کے خلاف بھارتی مسلمان سراپا احتجاج ہیں، 'تیرا میرا رشتہ کیا-لا الہ الا اللہ' کے نعروں سے در و دیوار گونج رہے ہیں۔ لیکن باجوہ-عمران حکومت مودی، امیت شاہ اور اجیت دوول کے سامنے لیٹے ہوئے ہیں۔ یہ صرف افواج پاکستان میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ مخلص افسران ہی ہیں جو پاکستان میں خلافت کے قیام کے ساتھ اس خطے میں پورے امریکی منصوبے کو الٹا سکتے ہیں۔ اور افغانستان، گلف، اور وسط ایشیا کو جوڑ کر اکھنڈ بھارت کے 'ہندتوا' منصوبے کو زمین بوس کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد ہندو ریاست کی جرات نہیں ہو گی کہ وہ کشمیر پر قبضہ برقرار رکھ سکیں یا ہندوستان کے مسلمانوں کا استحصال کر سکے۔ ثوبان رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **((عِصَابَتَانِ مِنْ أُمَّتِي أَحْرَزَهُمَا اللهُ مِنَ النَّارِ عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ وَعِصَابَةٌ تَكُونُ مَعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام)). "میری امت کے دو گروہوں کو اللہ تعالیٰ دوزخ کے عذاب سے بچائے گا ان میں سے ایک ہندوستان میں جہاد کرے گا اور دوسرا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہو گا"۔ (مسند احمد، نسائی، بیہقی)**

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK01 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449 پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK

حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrira.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info: